نئی راہیں

ایک نئی تنظیم کی تشکیل

سالِ رواں کے آغاز میں مسلمانوں نے ایک نئی تنظیم "سینٹ پیٹرز برگ میں اسلام کے احیاء کے لیے فاونڈیشن" قائم کی اور اس تنظیم کے زیر اہتمام ۱۴ سے ۱۷ فروری ۱۹۹۲ء تک پیٹرز برگ (سابق لینن گراڈ) میں ایک کانفرنس منعقد ہوئی جس میں روس اور وسطی ایشیا کے دو سو مندوبین کے علاوہ یورپ اور مسلم دنیا کے تقریباً پچاس علماء اور فضلاء نے شرکت کی۔

کانفرنس میں اس مسئلے پر غور کیا گیا کہ پیٹرز برگ میں جہاں مسلمانوں کی آبادی ایک لاکھ سے زیادہ ہے، کس طرح اسلامی ثقافت کا احیاء ممکن ہے۔ کانفرنسؔ کے منتظمین نے مندوبین کو شہر میں سوویت دور سے پہلے کے مسلم حکمرانوں کے محلات، مشرقی مخطوطات کے مراکز، اسلامی طرز تعمیر کی حامل عمارتیں اور مساجد دکھائیں۔

پیٹرز برگ زار شاہی دور سے ایک کثیر المذہبی مرکز چلا آرہا ہے۔ زار شاہی دَور میں مسلمانوں نے پہلی بار اس شہر میں بودو باش اختیار کی تھی اور اُن کی ثقافت اور اسلامی اقدار نے شہر کی شان و شوکت میں بے پناہ اضافہ کیا ہے۔ شہر کی جامع مسجد، جو اس وقت خستہ حالت میں ہے، پیٹرز برگ جیسے یورپی شہر میں مخصوص اہمیت کی حامل ہے، جس نے زار شاہی دور میں دُنیا کے مختلف خطوں سے اہل علم، تاجروں، اہل حرفت اور دوسرے لوگوں کو بلا کر ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ شہر کے حکام اس بات کا پختہ ارادہ رکھتے ہیں کہ شہر کی سابق روایات کو زندہ کیا جائے۔ اگرچہ بہت سے مسلمانوں کو شکایت ہے کہ عیسائی آبادی کو دوسرے مذاہب کے پیروکاروں کی نسبت کچھ زیادہ توجہ مل رہی ہے۔ مسجد کے دروازے پانچ وقت کی نماز کی خاطر مسلمانوں کے لیے کھول دیے گئے ہیں۔ مسجد کے امام نے بتایا ہے کہ مسجد میں تعلیمی و تدریسی عمل عنقریب شروع ہوجائے گا۔ واضح رہے کہ پیٹرز برگ اپنے انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز کی وجہ سے دور و نزدیک معروف ہے اور اس ادارے کے فارغ التحصیل جنھوں نے مطالعہ اسلام میں تخصص حاصل کیا ہوتا ہے، ملک میں کہیں بھی کسی تعارف کے محتاج نہیں۔

کانفرنس کے اہم مقاصد میں سرفہرست یہ امر تھا کہ شہر میں مسلم کمیونٹی کی ثقافت اور اسلام کے احیاء میں مدد دی جائے۔ اس مقصد کے پیش نظر کانفرنس میں مسلم ممالک کے سرکاری اور مذہبی وفود کو شرکت کی دعوت دی گئی تھی تاکہ دنیائے اسلام سے پیٹرز برگ کے مسلمانوں کے بین

الاقوامی روابط استوار ہو جائیں۔

فاؤنڈیشن کا مختصر تعارف

فاؤنڈیشن ایک رضا کارانہ تنظیم ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ مختلف نسلوں سے تعلق رکھنے والے ان لوگوں کے درمیان اچھے اور مضبوط تعلقات استوار ہوں۔ جو اشتراک مذہب کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں۔ نیز وفاقی جمہوریہ روس کی کثیر الاقوامی حیثیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے مالیاتی حالت کو بہتر و ترقی بنانے کی کوششیں کی جائیں۔ فاؤنڈیشن کے مقاصد حسب ذیل ہیں۔

- اسلامی ثقافت، رسوم اور روایات کا احیاء اور ان کی حفاظت
- فاؤنڈیشن کے چارٹر کے مطابق اس کے مقاصد کو عملی جامہ پہنانے کے لیے وفاقی جمہوریہ روس کے اندر اور باہر مذہبی، عوامی، سرکاری تنظیموں اور شہریوں کی کوششوں کی ترتیب و تنظیم
- مسلم روحانی مراکز کے احیاء کے لیے سماجی و ثقافتی پروگرام بنانا اور ان کی تنفیذ
- اسلامی، تاریخی اور ثقافتی یادگاروں کی حفاظت، احیائے اسلام کی کوششوں میں نوجوانوں کو فعال طور پر شریک کرنے اور اُن کی جانب سے کیے گئے اقدامات میں اُن کے لیے اخلاقی، مالی اور قانونی امداد کی فراہمی
- عوام اور ان کی تنظیموں کی ایسی سرگرمیوں میں تعاون کرنا، جو مختلف نسلوں کے لوگوں کے درمیان ثقافتی اور مذہبی روابط کی مضبوطی اور اسلامی ثقافتی ورثے کے تحفظ اور ترقی کے لیے کی جارہی ہیں۔
- مسلم نوجوانوں کے اخلاق و کردار کی تعمیر
- تعلیمی سرگرمیوں میں تعاون نیز معاشرے میں انصاف، انفاق فی سبیل اللہ، ایثار و قربانی کے خصائص پیدا کرنے کی کوشش کرنا
- فاؤنڈیشن کی بنیادی حکمت عملی طے کرنے کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کو بازار کی معیشت کا خوگر بنانے کے لیے ان کی امداد اور رہنمائی
- بین الاقوامی تعلقات کا قیام

فاؤنڈیشن کی حکمت عملی

- روس اور بیرون روس عوامی، مذہبی یا سرکاری تنظیموں نیز افراد کے ساتھ روابط کا قیام

—— فاؤنڈیشن کے پروگراموں اور منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کی خاطر روس اور بیرون روس سے افراد اور مختلف اداروں سے رضاکارانہ بنیادوں پر امداد کا حصول

—— دلچسپی رکھنے والے گروپوں کے لیے مذہبی اور اخلاقی موضوعات پر لیکچروں کا اہتمام اور سیمیناروں کا انعقاد

—— مسلم ثقافت اور اسلام کے مطالعہ کے لیے گروپوں کی تشکیل اور کلاسوں کا اجراء

—— تاریخی طور پر اہم ثقافتی اور تعمیراتی یادگاروں کی مرمّت، تحفظ اور تعمیرِ نو میں تعاون اور براہ راست شمولیت

—— مسلم حقوق کے تحفظ اور عوام میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مسلمانوں کی صورتِ حال کے بارے میں معروضی طور پر اطلاعات کی فراہمی اور ان کا تجزیہ و تلخیص اور اطلاعات کی نشرواشاعت

—— فاؤنڈیشن کے تجارتی منصوبوں اور اس کی ذیلی تنظیموں کو انتظامی، ادارتی اور مالی امداد کی فراہمی

—— قومی تجارتی اور صنعتی سیکٹر کی ترقی و احیاء میں تعاون

—— مقاماتِ مقدّسہ کی زیارت میں تعاون، اس سلسلے میں بیرونِ ملک سفر کے لیے اجازت نامے کے حصول میں مدد اور طلبہ کو بیرون ملک جانے میں سہولیات کی فراہمی

—— باہمی افہام و تفہیم اور امن کے لیے کوشاں عالمی تحریکوں کے کام میں شرکت

—— قومی اور بین الاقوامی سطح پر خدمت انسانیت کے حوالے سے کام کرنے والی سوسائٹیوں اور اداروں سے تعاون

—— شریک زندگی سے محروم، بیمار اور ضعیف و ناتواں افراد کی امداد

—— عالمی سطح پر آزادانہ طور پر فاؤنڈیشن کے تعلقات کی استواری

انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز پیٹرز برگ کے پروفیسر خالدوف نے کانفرنس کو بتایا کہ روس، وسطی ایشیا کی جمہوریتوں اور کاکیشیا میں احیائے اسلام کے پروگراموں کے بارے میں تاریخی تناظر میں صحیح طور پر تحقیق کی ضرورت ہے کیوں کہ گزشتہ پچاس ساٹھ برسوں میں جو مسائل سامنے آئے ہیں وہ ان گنت ہیں۔ اُنھوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ اِس تحقیقی کام کے لیے بہت زیادہ کاوشوں اور بھرپور مالی وسائل کی ضرورت ہے۔